2020年2月1日ジャング紙ラホール版1面

70 لاکھ مستحق خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ بٹانے کیلئے گائے بھینسیں دینگے، کفالت کارڈ پر یوٹیلیٹی سٹور سے راشن بھی ملے گا: وزیراعظم

ابھی پاکستان پر مشکل وقت ہے

احساس پروگرام میں فنڈز چوری کا راستہ بند کر دیا

200 ارب براہ راست مستحقین تک پہنچیں گے، خواتین

مستفید ہونگی، وظیفہ 2 ہزار ماہانہ ہوگا، عمران خان

غریب گھرانوں کے بچوں کو تعلیمی وظائف دیئے جائینگے، دیہات کے اندر تبدیلی آرہی ہے، دو ہفتے میں احساس کا اگلا پروگرام جاری کرنے کا اعلان

60 لاکھ خاندانوں کو صحت کارڈ فراہم کرنا حکومت کا بڑا کارنامہ، احتساب، شفافیت اور اصلاحات بڑی ترجیحات، ادارے اتنے مضبوط کردونگا جتنے پہلے کبھی نہیں ہوئے، تقریب سے خطاب، گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ جنگ، اے پی پی) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ ابھی پاکستان پر مشکل وقت ہے، حکومت مشکل حالات کے باوجود پسے ہوئے طبقات کو ریلیف دینے کیلئے پرعزم ہے، مستحق اور پسی ہوئی خواتین کیلئے 200 ارب روپے کی لاگت سے پاکستان کی تاریخ کے سب سے بڑے فلاحی پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے جو براہ راست مستحقین تک پہنچیں گے، ماضی میں مستحقین کے فنڈز چوری ہوتے رہے، احساس پروگرام میں فنڈز چوری کا راستہ بھی بند کر دیا گیا ہے، 70 لاکھ مستحق خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ بٹانے کیلئے گائے بھینسیں دینگے، کفالت کارڈ پر یوٹیلٹی اسٹور سے راشن بھی ملے گا، وظیفہ میں ایک ہزار روپے اضافہ کرکے سہ ماہی چھ ہزار روپے فی کس کر دیا گیا ہے، جواب ماہانہ بنیادوں پر ملے گا، غریب گھرانوں کے بچوں کو تعلیمی وظائف دیئے جائیں گے، دیہات کے اندر تبدیلی آرہی ہے، نوجوانوں کیلئے قرضہ پروگرام انکی فلاح و بہبود کیلئے کلیدی کردار ادا کریگا، ہماری حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ 60 لاکھ خاندانوں کو صحت کارڈ کی فراہمی ہے، دو ہفتے میں احساس کا اگلا پروگرام جاری کیا جائیگا، احتساب، شفافیت اور اصلاحات بڑی ترجیحات، ادارے اتنے مضبوط کردونگا جتنے پہلے کبھی نہیں ہوئے، بڑے کرپٹ لوگ ملک لوٹیں گے تو پکڑے بھی جائینگے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے جمعہ کو احساس کفالت پروگرام کے باقاعدہ اجراء کی تقریب سے خطاب اور سینیٹر ڈاکٹر بابر اعوان، شاہ زین بگٹی سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ کنونشن سینٹر میں وزیراعظم نے مستحق خواتین کو کفالت کارڈ دے کر پروگرام کا اجراء کیا۔ تقریب سے کرتے ہوئے وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ ڈاکٹر ثانیہ نشتر کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جن پر پروگرام کی تکمیل کیلئے بہت دباؤ تھا، انہوں نے دیانتداری سے نظام کو تیار کیا جسکے تحت دیانتداری سے نچلے طبقے کا پیسہ پہنچے گا، تقریباً 8 لاکھ لوگوں کو احساس کفالت پروگرام سے باہر نکالا گیا جن میں سرکاری افسران اور ملازمین شامل ہیں، پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تقریباً 200 ارب روپے غریب طبقے کیلئے رکھے گئے، وزیراعظم نے کہا کہ غریب خواتین کیلئے بنک اکاؤنٹ کھولنا، کفالت کارڈ بہت اہم ہیں، خواتین کو اسمارٹ فون بھی دیئے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ دیہات کے اندر تبدیلی آرہی ہے دو ہفتے میں احساس کا اگلا پروگرام جاری کریں گے جسکے تحت غریب خواتین کو گائے، بھینس دینگے اس سے انقلاب آئیگا، مرغیاں بھی فراہم کرینگے اور تیسرا پروگرام اسکالرشپ کا ہوگا جسکے تحت غریب گھرانوں کے بچوں کو اسکالرشپ دی جائیگی، اسکا مقصد پاکستان کو فلاحی ریاست بنانا ہے حضورؐ نے مدینے کی ریاست میں ثابت کر کے دکھایا اور فلاحی ریاست بنائی اس وقت مسلمان غریب تھے اور پھر مسلمان برسوں تک عظیم قوم بنی، وزیراعظم عمران خان نے یہ بات سابق وزیر قانون بابر اعوان سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں اہم ملکی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بابر اعوان نے وزیراعظم کو مختلف آئینی، قانونی اور سیاسی امور پر بریفنگ دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بڑے کرپٹ ملک لوٹیں گے تو پکڑے بھی جائیں گے، احتساب کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیح ہے، احساس پروگرام کے تحت نچلے طبقے کو اوپر اٹھائیں گے، بابر اعوان نے کہا ہے کہ احتساب اور ریفارمز کا ایجنڈا حکومت کی درست سمت کا تعین ہے سکیں گے۔ دریں اثنا بلوچستان سے رکن قومی اسمبلی شاہ زین بگٹی نے بھی وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کی۔ جس میں انہوں نے اپنے حلقے کے مسائل اور مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیا ل کیا۔ چیف وہپ ملک محمد عامر ڈوگر بھی ملاقات میں موجود تھے۔